سُورَة الْحَدِيد

آيات 12-14

يَوۡمَ تَرَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ يَسۡعٰى نُوۡرُهُمۡ بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَ
بِاَيۡمَانِهِمۡ بُشۡرٰىكُمُ الۡيَوۡمَ جَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ۚ﴿۱۲﴾
يَوۡمَ يَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَ الۡمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوا انۡظُرُوۡنَا
نَقۡتَبِسۡ مِنۡ نُّوۡرِكُمۡ ۚ قِيۡلَ ارۡجِعُوۡا وَرَآءَكُمۡ فَالۡتَمِسُوۡا
نُوۡرًا ؕ فَضُرِبَ بَيۡنَهُمۡ بِسُوۡرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيۡهِ الرَّحۡمَةُ
وَ ظَاهِرُهٗ مِنۡ قِبَلِهِ الۡعَذَابُ ؕ﴿۱۳﴾ يُنَادُوۡنَهُمۡ اَلَمۡ نَكُنۡ
مَّعَكُمۡ ؕ قَالُوۡا بَلٰى وَ لٰكِنَّكُمۡ فَتَنۡتُمۡ اَنۡفُسَكُمۡ وَ تَرَبَّصۡتُمۡ وَ
ارۡتَبۡتُمۡ وَ غَرَّتۡكُمُ الۡاَمَانِىُّ حَتّٰى جَآءَ اَمۡرُ اللّٰهِ وَ غَرَّكُمۡ بِاللّٰهِ
الۡغَرُوۡرُ ﴿۱۴﴾

مطالعہٴ حدیث

- عَنْ أَبِي مُوسَى رضي الله عنه أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ كَائِنٌ لَكُمْ أَجْرًا، وَكَائِنٌ لَكُمْ ذِكْرًا، وَكَائِنٌ بِكُمْ نُورًا، وَكَائِنٌ عَلَيْكُمْ وِزْرًا، اتَّبِعُوا هَذَا الْقُرْآنَ وَلاَ يَتَّبِعَنَّكُمُ الْقُرْآنُ، فَإِنَّهُ مَنْ يَتَّبِعِ الْقُرْآنَ يَهْبِطُ بِهِ فِي رِيَاضِ الْجَنَّةِ، وَمَنِ اتَّبَعَهُ الْقُرْآنُ يَزُخُّ فِي قَفَاهُ فَيَقْذِفُهُ فِي جَهَنَّمَ رواه الدارمي وابن أبي شيبة وابن منصور والبيهقي
- "حضرت ابو موسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بے شک یہ قرآن تمہارے لیے بطور ثواب، بطور ذکر، بطور نور، اور بطور فریضہ کے موجود ہے۔ (لہٰذا) اس قرآن کی اتباع اور پیروی کرو اور یہ قرآن تمہارے پیچھے نہ رہ جائے۔ پس جو شخص اس قرآن کی پیروی کرتا ہے وہ اس کے ذریعے جنت کے باغات میں پہنچ جاتا ہے، اور قرآن جس کے پیچھے رہ جائے اس کو اپنی ہتھیلیوں میں اٹھا لیتا ہے اور پھر جہنم میں پھینک دیتا ہے۔

مطالعۂ حدیث

- عَنْ أَبِي مُوسَى رضي الله عنه أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ كَائِنٌ لَكُمْ أَجْرًا، وَكَائِنٌ لَكُمْ ذِكْرًا، وَكَائِنٌ بِكُمْ نُورًا، وَكَائِنٌ عَلَيْكُمْ وِزْرًا، اتَّبِعُوا هَذَا الْقُرْآنَ وَلاَ يَتَّبِعَنَّكُمُ الْقُرْآنُ، فَإِنَّهُ مَنْ يَتَّبِعِ الْقُرْآنَ يَهْبِطْ بِهِ فِي رِيَاضِ الْجَنَّةِ، وَمَنِ اتَّبَعَهُ الْقُرْآنُ يَزُخُّ فِي قَفَاهُ فَيَقْذِفُهُ فِي جَهَنَّمَ
- رواه الدارمي وابن أبي شيبة وابن منصور والبيهقي
- ”حضرت ابو موسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بے شک یہ قرآن تمہارے لیے بطور ثواب، بطور ذکر، بطور نور، اور بطور فریضہ کے موجود ہے۔ (لہٰذا) اس قرآن کی اتباع اور پیروی کرو اور یہ قرآن تمہارے پیچھے نہ رہ جائے۔ پس جو شخص اس قرآن کی پیروی کرتا ہے وہ اس کے ذریعے جنت کے باغات میں پہنچ جاتا ہے، اور قرآن جس کے پیچھے رہ جائے اس کو اپنی ہتھیلیوں میں اٹھا لیتا ہے اور پھر جہنم میں پھینک دیتا ہے۔

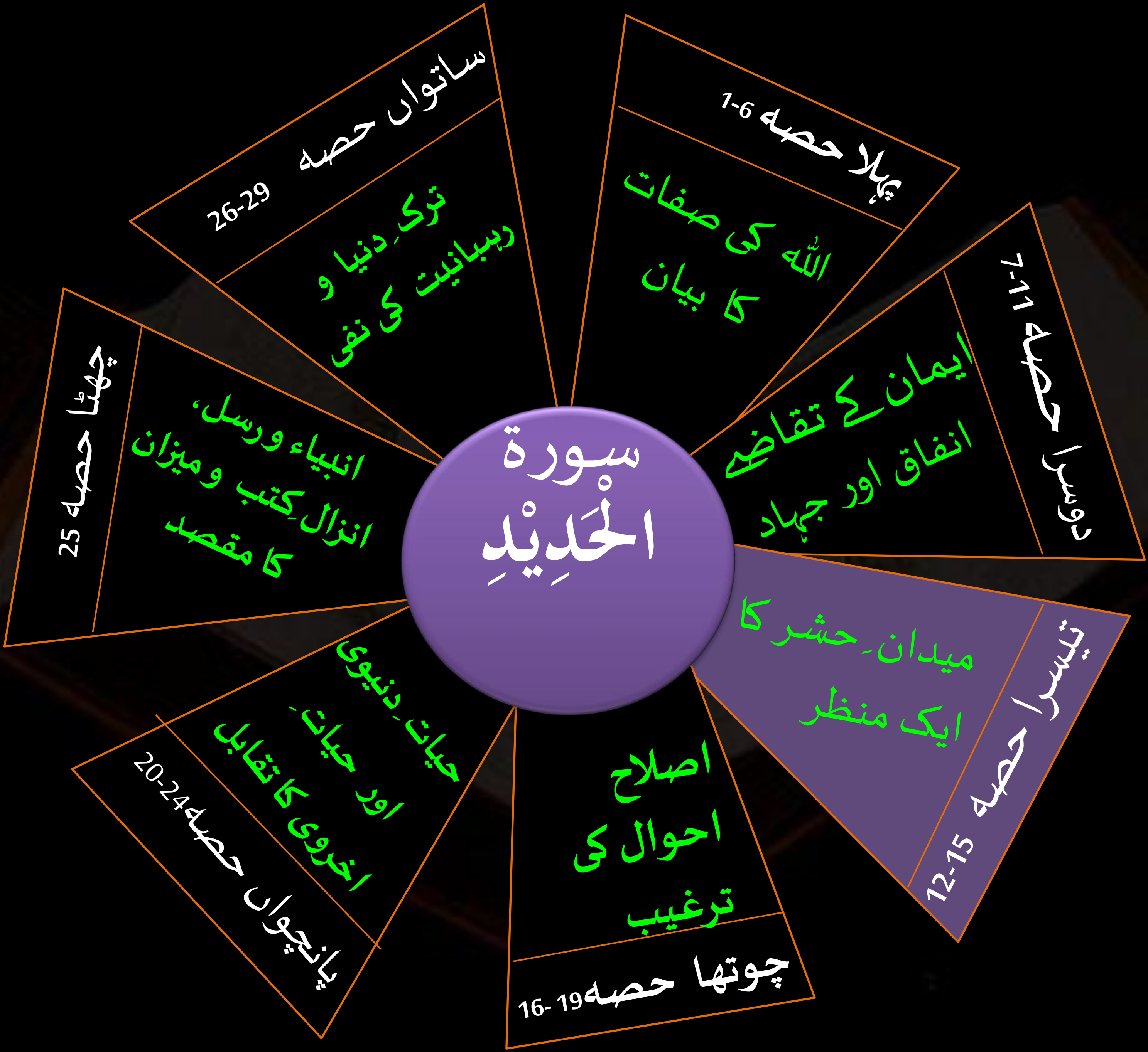
سورة الْحَدِيْدِ
پہلا حصہ 1-6
اللہ کی صفات کا بیان
دوسرا حصہ 7-11
ایمان کے تقاضے انفاق اور جہاد
تیسرا حصہ 12-15
میدانِ حشر کا ایک منظر
چوتھا حصہ 16-19
اصلاح احوال کی ترغیب
پانچواں حصہ 20-24
حیاتِ دنیوی اور حیاتِ اخروی کا تقابل
چھٹا حصہ 25
انبیاء ورسل، انزالِ کتب ومیزان کا مقصد
ساتواں حصہ 26-29
ترکِ دنیا و رہبانیت کی نفی

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى

يَوْمَ - دن (اس دن)

تَرَى - تم دیکھوگے

- رَأَى يَرَى رُؤْيَةً : دیکھنا
- اردو میں :رِیا (دکھاوا)، رُویت(دیکھنا- رویت ِہلال)،

رُویا (خواب رویائے صادقہ)، رائے(خیال)،مراۃ (آئینہ)، مرئی (نظر آنے والے چیز)، غیرمرئی (نظرنہ آنے والے چیز)

الْمُؤْمِنِيْنَ - مومن مرد

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ

وَالْمُؤْمِنٰتِ - اورمومن عورتیں

يَسْعٰى - دوڑتا ہو گا

- سَعَى : کوشش کرنا ، بھاگنا
- سعی : مناسک ِحج میں سے ایک رکن صفا اور مروہ کے درمیان چکر لگانا

نُوْرُهُمْ ان کا نور

بَيْنَ - درمیان

اَيۡدِيۡهِمۡ وَ بِاَيۡمَانِهِمۡ

أَيْدِيهِمْ - ان کے ہاتھ

- ید کی جمع
- بَيْنَ اَيْدِيْهِم (ہاتھوں کے درمیان) مطلب ہے سامنے
- اردو میں : یدِبیضاء، ید طولیٰ

وَ بِأَيْمَانِهِم - ان کے دائیں

- یمین :دائیں جانب ، ملک یمین :داہنے ہاتھ کی ملکیت ، اصحاب الیمین : داہنے ہاتھ والے ، یمن-دائِیں ہاتھ والا ملک

بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

بُشْرٰ كُمُ - خوشخبری ہے تم کو

- بشر : خوشخبری دینا بُشْرٰى - خوشخبری
- اردو میں:بشارت (خوشخبری)،مبشر ، بشیر (خوشخبری دینے والا)

الْيَوْمَ - دن - (آج کے دن)

جَنّٰتٌ - باغ

تَجْرِي - بہتی ہیں

مِن - سے

بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

تَحْتِهَا - ان کے نیچے

الْأَنْهٰرُ - نہریں

خٰلِدِيْنَ - ہمیشہ رہنے والے

- خَلَدَ : ہمیشہ رہنا ، دوام ہونا
- يَومُ الْخُلُود: ہمیشگی کا دن
- خُلد : جنت (ہمیشہ رہنے کی جگہ)   خالد- ہمیشہ رہنے والا

فِيهَا - اس میں

ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ

ذٰلِكَ - یہ

هُوَ - وہ ہے

الۡفَوۡزُ - کامیابی

- سلامتی کے ساتھ کامیابی حاصل کرنا
- فائزون : کامیاب لوگ
- اردو میں :فائز، فوز، فوزیہ

الۡعَظِيۡمُ - بڑی

يَوۡمَ تَرَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ يَسۡعٰى نُوۡرُهُمۡ بَيۡنَ
اَيۡدِيۡهِمۡ وَ بِاَيۡمَانِهِمۡ بُشۡرٰٮكُمُ الۡيَوۡمَ جَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ
مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا‌ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ
الۡعَظِيۡمُ

اُس دن جبکہ تم مومن مَردوں اور عورتوں کو دیکھوگے کہ
اُن کا نور اُن کے آگے آگے اور ان کے دائیں جانب دوڑ رہا ہوگا ۔(ان
سے کہا جائے گا کہ) ”آج بشارت ہے تمہارے لیے“ ۔ جنّتیں ہوں
گی جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی ، جن میں وہ ہمیشہ
رہیں گے۔یہی بڑی کامیابی ہے

يَوۡمَ يَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَ الۡمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوا

يَوْمَ – اس دن

يَقُولُ – کہیں گے

الْمُنٰفِقُونَ – منافق مرد

وَالْمُنٰفِقٰتُ – اورمنافق عورتیں

لِلَّذِينَ – ان لوگوں سے

اٰمَنُوا – ایمان لائے

انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ج

انظُرُونَا - ہماری طرف دیکھو

- **نَظَرَ** : دیکھنا ، نگاہ کے معنی بھی ہیں -
- اس مادے سے دوسرے معنی : غور و فکر کرنا ، توجہ دینا ، معائنہ کرنا ، انتظار کرنا ، آمنے سامنے ہونا
- اردو میں : نظر ، نظیر ، ناظر ، منظور ، نظارہ ، منتظر ، انتظار
- **نَقْتَبِسْ** _ ہم حاصل کر لیں
- **قبس** : چنگاری (جو شعلے سے لی جاتی ہے)

انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ج

- آتِيكُم بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ
- سلگتا ہوا انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم تاپو-7/27
- اردو میں : اقتباس (کسی علمی ماخذ سے کوئی حصہ نقل کرنا)

مِن - سے

نُّورِكُمْ - تمہارا نور

قِيۡلَ ارۡجِعُوۡا وَرَآءَكُمۡ فَالۡتَمِسُوۡا نُوۡرًا ؕ

قِيۡلَ -کہا جائے گا

ارۡجِعُوا ۔ لوٹ جاؤ

- رَجَعَ :واپس، آنا پلٹنا ، کسی چیز کا اپنے اصل کی طرف لوٹنا تمہارے پیچھے
- اردو میں :رجوع ، راجع ، رجعت ، مرجع ، ترجیع (شاعری میں)

وَرَآءَكُمۡ ۔ -آگے کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے

قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ط

- فَالْتَمِسُوا – پھر تم تلاش کرو
- لَمَسَ : ہاتھ سے چھونا، کسی چیز کو تلاش کرنا
- التمس : کسی چیز کو طلب کرنا
- اس سلسلے میں کی جانے والی عرض کو التماس کہا جاتاہے
- اردو میں :التماس ، ملتمس ، قوتِ لامسه (چھو کر معلوم کرنے کی قوت)
- نُورًا - نور (کو)

فَضُرِبَ بَيۡنَہُمۡ بِسُوۡرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ

فَضُرِبَ ـ

پھر کھڑی کردی جائے گی

- ضرب : مارنا
- اردو میں : ضرب ،
  - مضروب: ضرب کھایا ہوا
  - مضراب: سازکے تاروں پر مارنے کی چیز
  - ضرب المثل : مثال پر ڈھالی گئی بات
  - دار الضرب : ڈھالنے کا گھر (ٹکسال)
- بَيْنَهُم : ان کے درمیان

فَضَرِبَ بَيۡنَهُمۡ بِسُوۡرٍ لَّهٗ بَابٌ ط

بِسُورٍ – ایک دیوار

- سور : دیوار ،
- سورة (قران کی)
- سور المدینه : دیوار ِشہر

لَّهُ - اس میں

بَابٌ - ایک دروازہ

- باب : کسی جگہ داخل ہونے کا راستہ - جمع ابواب
- کتاب کے ایک حصے کو بھی باب کہتے ہیں

بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَ ظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿١٣ؕ﴾

بَاطِنُهٗ ۔ اس کے اندر

- مادہ :ب ط ن بطن: اندرونی چیز ۔ چھپا ہوا-
- باطن: اندرون پیٹ ظاہر کی ضد

فِيْهِ ۔ اس میں

الرَّحْمَةُ ۔رحمت

- اللہ تعالیٰ کی طرف سے بخشش،سلامتی، بھلائی، فلاح، رحم ، کرم ، عنایت

وَظَاهِرُهٗ ۔ اور اس کے باہر

بَاطِنُهٗ فِيۡهِ الرَّحۡمَةُ وَ ظَاهِرُهٗ مِنۡ قِبَلِهِ الۡعَذَابُ ؕ﴿۱۳﴾

مِن - سے

قِبَلِهِ - اس سے آگے کی جانب - اس کے سامنے

- قِبَلِه : کعبه کا رخ جو نماز میں سامنے ہوتا ہے
- الْعَذَابُ - عذاب

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا
انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ
فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ
فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَ ظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ؕ ﴿۱۳﴾

اس دن کہیں گے منافق مرد اور منافق عورتیں اہلِ ایمان سے کہ ذرا
ہمارا بھی خیال رکھو تاکہ ہم روشنی حاصل کریں تمہارے نور سے۔
ان سے کہا جائے گا لوٹ جاؤ پیچھے کی طرف اور تلاش کرو روشنی۔ پھر
حائل کردی جائے گی ان کے درمیان ایک دیوار جس میں ایک دروازہ
ہوگا، اس کے اندر کی طرف ہوگی رحمت اور باہر کی طرف ہوگا عذاب

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ط

يُنَادُونَهُمْ - وہ پکاریں گے

- نداء: پکار ، آواز ، اکٹھے مل کر بیٹھنا
- یوم التناد : پکار کا دن (جس دن پکار مچے گی)
- اِذَا نُوْدِیَ : جب پکارا جائے
- اردو میں : نداء ، منادی (اعلان) ، ندوہ(مجلس، اجتماع ، انجمن؛ علمی مجلس)
- دار الندوہ : مکہ والوں کی پارلیمنٹ یا مشورے کی جگہ
- ندوۃ العلماء : ہندوستان کا معروف علمی ادارہ (علماء کی مجلس)

اَلَمۡ نَکُنۡ مَّعَکُمۡ قَالُوۡا بَلٰی ؕ

أَلَمْ - کیا نہیں

نَکُن - ہم تھے

مَّعَکُمْ - تمہارے ساتھ

قَالُوا - وہ کہیں گے

بَلَی - کیوں نہیں

- جب سوال منفی میں ہو اور جواب میں اس منفی کی تردید کرنا ہو اور جواب مثبت کلام میں دینا ہو تو **بلیٰ** استعمال ہوتا ہے

اَلَسۡتُ بِرَبِّکُمۡ ؕ قَالُوۡا بَلٰی کیا میں تمہارا ربّ نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا " کیوں نہیں

وَ لٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ

وَلٰكِنَّكُمْ – لیکن تم نے

فَتَنْتُمْ – فتنے میں ڈالا اپنے آپ کو

- مادہ - ف ت ن
- فَتَنَ:سونے کو آگ میں پگھلانا تاکہ اسکا کھرا کھوٹا معلوم ہو جائے
- آزمائش میں ڈالنا ، فساد برپا ہونا
- قران میں یہ مادہ : آزمائش ، دین سے گمراہی ، تکلیف میں ڈالنا ، فساد وغیرہ کے معنوں میں آیا ہے

فتنے اورابتلا کا فرق

- بلا یا ابتلیٰ : ایسی آزمائش جس میں سختی پائی جاتی ہے
- فتنے میں بھی سختی پائی جاتی ہے مگر آزمائش دل کشی سے ہوتی ہے
- بلا یا ابتلیٰ : یہ آزمائش خیر و شر دونوں صورتوں میں ہو سکتی ہے
- فتنے کی آزمائش – اکثر برے مفہوم میں
- بلا یا ابتلیٰ : کی آزمائش بالعموم ایسے واقعات سے جسکو دوسرے بھی دیکھ سکیں جیسے حوادث سے
- فتنے کی آزمائش- ایسی چیزوں سے جو انسان کو پیاری ہوتی ہیں اور اس آزمائش والے کو بعض اوقات یہ معلوم بھی نہیں ہوتا کہ وہ آزمائش میں مبتلا ہے

اَنۡفُسَكُمۡ وَ تَرَبَّصۡتُمۡ وَ ارۡتَبۡتُمۡ وَ غَرَّتۡكُمُ الۡاَمَانِیُّ

أَنفُسَكُمْ – اپنے آپ کو

وَ تَرَبَّصۡتُمۡ – اور موقع پرستی کی

- مادہ: رَبَصَ : کسی کے لیئے خیر یا شر کا منتظر رہنا
- ایسا انتظار جو کسی معینہ مدت کے لیئے ہو یا
- کسی ایسے امر کا جسکے ہونے یا نہ ہونے کی توقع ہو

وَ ارۡتَبۡتُمۡ – اور شک میں پڑے رہے

- مادہ: ریب : شک کرنا ، اضطراب ، بے چینی

اَنۡفُسَکُمۡ وَ تَرَبَّصۡتُمۡ وَ ارۡتَبۡتُمۡ وَ غَرَّتۡکُمُ الۡاَمَانِیُّ

- مریب : شک والا
- ارتاب : شک و شبہ کرنا
- اردو میں : لا ریب اور بے ریب

وَغَرَّتْكُمُ - تم کو دھوکہ دیا

- مادہ : غ ر ر غَرَّ : فریب دینا ، بے بنیاد امیدیں دلانا
- غَرُور : دھوکہ دینے والا

(شیطان ، مال ، نفس اور ہر وہ چیز جو انسان کو فریب میں مبتلا کر دے)

متاع الغرور:دھوکے کا سامان اردو میں :غرّہ ، غرور ، مغرور

اَنْفُسَكُمْ وَ تَرَبَّصْتُمْ وَ ارْتَبْتُمْ وَ غَرَّتْكُمُ الْاَمَانِیُّ

الْأَمَانِيُّ - جھوٹی توقعات و خواہشات

- ماده : م ن ی

منی : آرزو کرنا ۔ دل میں کوئی خیال لانا اور اسکی تصویر بنا لینا

- تمنی : غلط آرزوئیں قائم کر لینا
- امانی : غلط آرزوئیں (جھوٹی) WISHFUL THINKING
- اردو میں تمنا ، متمنی

حَتّٰٓى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ غَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْ

حَتّٰٓى - یہاں تک کہ

جَآءَ - آ پہنچا

أَمْرُ اللّٰهِ - اللہ کا حکم (فیصلہ)

وَغَرَّكُم - اور تم کو دھوکہ دیا

بِاللّٰهِ - اللہ کے بارے میں

الْغَرُوْرُ - دھوکہ دینے والا

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَ لٰكِنَّكُمْ
فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَ تَرَبَّصْتُمْ وَ ارْتَبْتُمْ وَ غَرَّتْكُمُ
الْاَمَانِیُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ غَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ

﴿۱۴﴾

وہ مومنوں سے پکار پکار کر کہیں گے کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟
مومن جواب دیں گے ہاں، مگر تم نے اپنے آپ کو خود فتنے میں ڈالا،
موقع پرستی کی، شک میں پڑے رہے، اور جھوٹی توقعات تمہیں فریب
دیتی رہیں، یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ آ گیا، اور دھوکے میں مبتلا رکھا
تم کو اللہ کے بارے میں دھوکے باز (شیطان) نے